سندھ کے باشندے دھرتی ماں کو غیروں کے قبضہ سے بچانے کیلئے متحد ہوجائیں، الطاف حسین

ایک مرتبہ پھر سندھ کو آگ اور خون میں نہلانے کی سازش کی جارہی ہے اور سندھ کے شہروں، قصبوں اور دیہاتوں پر قبضہ کرنے کی دھمکیاں دی جارہی ہیں

پنجاب میں گورنر راج کے خاتمہ پر صدر آصف زرداری اور وزیراعظم یوسف رضا گیلانی کو سلام تحسین

شہباز شریف کی حکومت کی بحالی پر نواز شریف، شہباز شریف اور مسلم لیگ ن کے تمام رہنماؤں اور کارکنوں کو دلی مبارکباد

صدر اور وزیراعظم نے مسلم لیگ ن کی جانب دوستی کا ہاتھ بڑھایا ہے لہٰذا نواز شریف اور شہباز شریف بھی دوستی کا ہاتھ بڑھائیں اور دونوں بڑی جماعتیں ملکر ملک کو بچائیں

دہشت گردی کا عمل کرکے اسلام کی شکل بگاڑی جارہی ہے اور دین اسلام کو پوری دنیا میں بدنام کیا جارہا ہے

تمام سیاسی و مذہبی رہنماء پاکستان کو بچانے اور ملک کو دہشت گردی سے نجات دلانے کیلئے متحد ہوجائیں

وفاقی دارالحکومت اسلام آباد، کراچی اور سندھ کے 19 زونوں میں جنرل ورکرز اجلاس سے بیک وقت خطاب

لندن۔۔۔31، مارچ 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ سندھ دھرتی پر قبضہ کرنے کی سازش کی جارہی ہے لہٰذا سندھ کے تمام باشندے بیدار ہوجائیں اور سندھ دھرتی ماں کو غیروں کے قبضہ سے بچانے کیلئے متحد ہوجائیں۔ پاکستان پر اندرونی و بیرونی خطرات منڈلا رہے ہیں، موجودہ صورتحال سیاسی جماعتوں کے باہمی اختلافات کے باوجود پاکستان کی بقاء و سلامتی کیلئے ان کے اتحاد کی طالب ہے۔ یہ بات انہوں نے منگل کے روز کراچی کے علاقے عزیز آباد کے لال قلعہ گراؤنڈ ،حیدرآباد، میرپورخاص، سکھر، نواب شاہ، سانگھڑ، ٹنڈوالہیار، جامشورو، نوشہروفیروز، دادو، گھوٹکی، قمبر شہدادکوٹ، شکارپور، کشمور، خیرپور، لاڑکانہ، بدین، ٹھٹھہ، عمرکوٹ، جیکب آباد اور وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں منعقد جنرل ورکرز اجلاس سے بیک وقت ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کہی۔ 21 مقامات پر منعقد ہونے اجتماعات میں مجموعی طور پر لاکھوں کارکنان نے شرکت کی جن میں خواتین بھی بہت بڑی تعداد میں شریک تھیں۔ اس موقع پر جناب الطاف حسین نے پاکستان میں مذہبی انتہاء پسندی، سندھ پر قبضہ کی سازش، ملک بھر میں لوڈشیڈنگ، دنیا کے بڑے ممالک کی جانب سے پاکستان کی مسلح افواج اور خفیہ ایجنسیوں پر الزام تراشی کے خلاف اور تمام سیاسی جماعتوں کے مینڈیٹ کو تسلیم کرنے کے حوالہ سے قراردادیں پیش کیں جس پر اجتماعات کے شرکاء نے ہاتھ اٹھا کر قراردادوں کی حمایت کی اور فلک شگاف نعرے لگائے۔ جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب میں گزشتہ روز صوبہ پنجاب کے دارالخلافہ لاہور میں پولیس ٹریننگ سینٹر پر دہشت گردوں کے حملہ کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے دہشت گردوں کے حملہ میں جاں بحق ہونے والے افراد کے سوگوار لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ تمام شہداء کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ انہوں نے ملک کی تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں کے رہنماؤں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان پر انتہائی کڑا وقت ہے اور وقت کا تقاضا ہے کہ تمام سیاسی و مذہبی رہنماء پاکستان کو بچانے اور ملک کو دہشت گردی سے نجات دلانے کیلئے متحد ہوجائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان پر اندرونی

وبیرونی خطرات منڈلا رہے ہیں،موجودہ صورتحال سیاسی جماعتوں کے باہمی اختلافات کے باوجود پاکستان کی بقاءوسلامتی کیلئے انکے اتحاد کی طالب ہے۔انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں نے اسلام کے نام پر دہشت گردی کا بازار گرم کررکھا ہے جبکہ دین اسلام امن اور سلامتی کا مذہب ہے۔دین اسلام قتل وغارتگری کا نہیں بلکہ امن وسلامتی کا درس دیتا ہے۔جناب الطاف حسین نے صدر آصف علی زرداری،وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی،وفاقی حکومت،سینیٹ اور قومی اسمبلی میں نمائندگی کرنے والی سیاسی ومذہبی جماعتوں کے نمائندوں سے اپیل کی دہشت گردی کی وارداتوں سے پاکستان کی بقاءوسلامتی کو شدید خطرہ لاحق ہے لہٰذا وہ دہشت گردی کے عذاب سے پاکستان کو بچانے کیلئے متحد ہوجائیں۔جناب الطاف حسین نے ملک بھر کے علمائے کرام اور مشائخ سے اپیل کی کہ وہ اپنے خطبات میں عوام کو آگاہ کریں کہ دین اسلام میں خودکشی کا عمل حرام ہے،خودکش حملہ کرنے اوراس کا درس دینے کا عمل نہ صرف غیراسلامی ہے بلکہ اسلامی اصولوں کے مطابق حرام بھی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ کلمہ گومسلمان بھائیوں کونماز کی حالت میں خودکش حملہ یاکسی اور طریقہ سے قتل کرنے والا نہ تو مسلمان ہوسکتا ہے اور نہ ایسے لوگ انسان کہلانے کے مستحق ہوسکتے ہیں۔جولوگ ایسے عناصر کی حمایت کرتے ہیں وہ اسلام کے دوست نہیں بلکہ کھلے دشمن ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم چاہتی ہے کہ پاکستان میں بسنے والے تمام شہریوں کو اپنے اپنے مذہب،مسلک اور عقائد کے مطابق عبادت کرنے اور امن وسکون سے زندگی گزارنے کا حق ملے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ یہ صرف الطاف حسین یاایم کیوایم کی ذمہ داری نہیں ہے بلکہ پاکستان کی سلامتی پر یقین رکھنے والے ایک ایک پاکستانی کی ذمہ داری ہے کہ وہ فیصلہ کرلیں کہ انہیں ملک کی سلامتی وبقاءعزیز ہے یا مذہبی انتہاء پسندی اور مذہبی جنونیت قبول ہے؟اگر ملک بھر کے عوام کو پاکستان کی بقاءوسلامتی عزیز ہے تو انہیں مذہبی انتہاء پسندوں کے خلاف متحد ہونا پڑے گا۔

جناب الطاف حسین نے مختلف اخبارات میں شائع ہونے والی خبروں کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ حضرت شاہ لطیف بھٹائیؒ،حضرت لال شہباز قلندرؒ،حضرت سچل سرمستؒ اور سندھ دھرتی کے صوفی شاعر حضرت عبدالرحیم گروہوڑیؒ کی سندھ دھرتی ماں پر قبضہ کرنے کی سازش کی جارہی ہے لہٰذا میں سندھ دھرتی کے تمام غیرت مند بیٹوں،بیٹیوں،ماؤں اور بزرگوں سے دردمندانہ اپیل کرتا ہوں کہ وہ بیدار ہوجائیں اور سندھ دھرتی ماں کو غیروں کے قبضہ سے بچانے کیلئے جتنی جلد ہوسکے متحد ہوجائیں۔انہوں نے کہا کہ کراچی اور سندھ کے دیگر شہروں میں طالبان کی جانب سے تاجروں،صنعتکاروں اور کاروباری شخصیات کو خطوط اور ٹیلی فون کے ذریعہ دھمکیاں دی جارہی ہیں کہ اگر انہوں نے مطلوبہ رقم نہ دی تو انکی اولادوں کو نتائج بھگتنے پڑیں گے۔اسی طرح کراچی میں ڈیفنس،کلفٹن،ناتھ ناظم آباد اور اندرون سندھ کے علاقوں میں والدین کو خطوط کے ذریعہ دھمکیاں دی جارہی ہیں کہ انکی بچیاں سر سے پیر تک برقعہ پہنے بغیر گھر سے باہر نہ نکلیں ورنہ انجام کی ذمہ داری ان پر ہوگی۔انہوں نے کہا کہ ایک مرتبہ پھر سندھ کو آگ اور خون میں نہلانے کی سازش کی جارہی ہے اور سندھ کے شہروں،قصبوں اور دیہاتوں پر قبضہ کرنے کی دھمکیاں دی جارہی ہیں۔انہوں نے سندھ کے تمام دانشوروں،صحافیوں،کالم نگاروں،شعراء،ادباء،اساتذہ کرام اور طلبہ وطالبات سے اپیل کی کہ وہ سندھ دھرتی ماں کو غیروں کے قبضہ سے بچانے کیلئے تیار ہوجائیں۔انہوں نے تاریخی واقعہ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ تین سو سال قبل افغانستان کے صوبہ قندھار سے آنے والے مدد خان کے لشکر نے سندھ دھرتی کے قدیم شہر بدین پر وحشیانہ حملہ کیا،گھڑ سوار حملہ آوروں نے بدین میں ظلم وبربریت کا بازار گرم کرکے شہر کے تمام مکانوں کو آگ لگادی اور گھوڑوں کی ٹاپوں تلے پورے شہر کو تاراج کردیا۔انہوں نے کہا کہ سندھ کے صوفی شاعر حضرت عبدالرحیم گروہوڑیؒ نے اس وقت پیش گوئی کی تھی کہ،

جڈھیں کڈھیں سندھڑی

توکھے قندھاراں دھوکو

یعنی''جب کبھی سندھ دھرتی ماں کو نقصان پہنچے گا تو قندھار والوں سے ہی پہنچے گا''۔جناب الطاف حسین نے سندھ دھرتی کے ایک ایک باشندے کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے اتحاد کا مظاہرہ کریں اور تین سو سال قبل حضرت عبدالرحیم گروہوڑیؒ نے جس بات کا اشارہ کیا تھا اس کی روشنی میں سندھ دھرتی کو دہشت گردی سے بچانے کیلئے اتحاد کا مظاہرہ کریں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ دہشت گردی کا عمل کرکے اسلام کی شکل بگاڑی جارہی ہے اور دین اسلام کو پوری دنیا میں بدنام کیا جارہا ہے لہٰذا میں تمام مسالک اور عقائد کے علمائے کرام سے اللہ اور رسولؐ کا واسطہ دیکر پاکستان کی بقاءسلامتی کے نام پر اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس عمل کے خلاف میدان عمل میں آئیں اور عوام کو بتائیں کہ دین اسلام کی اصل تعلیمات کیا ہیں۔انہوں نے کہا کہ قرآن مجید میں کہیں نہیں لکھا کہ دین کیلئے جبر کرو بلکہ قرآن میں صاف

لکھا ہے کہ ''لا اکراہ فی الدین''یعنی دین میں جبر نہیں۔قرآن میں ایک اور جگہ لکھا ہے کہ ''لکم دینکم ولی الدین''یعنی تمہارا دین تمہارے ساتھ ،میرا دین میرے ساتھ۔ انہوں نے مزید کہا کہ سرکار دوعالمؐ کی حدیث مبارکہ ہے کہ وہ شخص مسلمان نہیں جسکے ہاتھ اور زبان سے دوسرا مسلمان محفوظ نہ ہو۔اسی طرح ایک اور حدیث مبارکہ میں حضور اکرمؐ نے فرمایا کہ ایک مسلمان پر دوسرے مسلمان کا خون حرام ہے۔تو پھر یہ اسلام کے کیسے نام نہاد دعویدار ہیں جو مساجد تک میں نمازیوں کو قتل کررہے ہیں؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ علامہ اقبال نے دین کے نام پر فساد پھیلانے والے مذہبی انتہاپسندوں کے بارے میں کہا تھا کہ ''دین ملا فی سبیل اللہ فساد''۔انہوں نے کہا کہ یہ ملا اسلام کا نام لیکر مساجد اور امام بارگاہ پر حملے کررہے ہیں اور دوسرے مذاہب کے لوگوں کی عبادتگاہوں پر حملے کررہے ہیں جبکہ اسلام میں یہ کہیں درس نہیں دیا گیا۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم الحمدللہ مسلمان ہیں اور لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ، ہمارا ایمان ہے اور مسلمان کی حیثیت سے ہی دنیا سے چلے جائیں گے اور ہماری دعا ہے کہ مرتے وقت ہمارے منہ سے کلمہ طیبہ نکلے۔انہوں نے تمام ماؤں ، بہنوں، بزرگوں ،نوجوانوں ،اساتذہ،طلبہ وطالبات سمیت تمام پاکستانیوں سے اپیل کی کہ دہشت گردی سے پاکستان کو خطرہ لاحق ہے لہٰذا تمام پاکستانی پاکستان کو بچانے کیلئے متحد ہوجائیں۔انہوں نے کہا کہ مذہبی انتہاپسندوں کی وجہ سے آج پوری دنیامیں ایم کیوایم کا امیج خراب ہورہاہے اور پوری دنیا یہ سمجھتی ہے کہ ہر مسلمان انتہاپسندانہ خیالات رکھتا ہے۔انہوں نے کہا کہ آج کے اجلاس کے توسط سے میں تمام پاکستانیوں سے دردمندانہ اپیل کرتا ہوں کہ وہ دنیا میں پاکستان اور اسلام کے امیج کو بہتر کرنے کیلئے خدارا آگے بڑھیں اور اس سلسلے میں اپنا اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ قرآن مجید میں واضح الفاظ میں لکھا ہے کہ خدا اس قوم کی حالت نہیں بدلتا جو قوم اپنی حالت خود بدلنا نہ چاہے۔انہوں نے کہا کہ ہمیں بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح اور علامہ اقبال کے ارشادات اور روشن خیال تصورات کی روشنی میں ہمیں پاکستان کو روشن بنانا ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ صوبہ سرحد میں دہشت گردی کرنے والے اب پنجاب میں بھی دہشت گردی کا عمل کررہے ہیں لہٰذا پنجاب کے عوام خصوصاً نوجوانوں کا فرض ہے کہ وہ ڈنڈا بردار اور کلاشنکوف بردار شریعت نافذ کرنے والوں کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں۔انہوں نے سندھ کے تمام عوام کے ساتھ ساتھ صوبہ پختونخواہ کے بزرگوں ،مشران،عوام اور بلوچستان کے عوام بھی دہشت گردی کے خلاف متحد ہوجائیں۔انہوں نے کہا کہ خودکش حملے کرنے والوں نے دہشت گردی کی وارداتوں کے ذریعے پاکستان کی سلامتی کو داؤ پر لگادیا ہے، ہمارے پولیس، رینجرز، ایف سی اور سیکوریٹی فورسز کے جوان شہید ہورہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں میں سیکوریٹی فورسز کے شہید ہونیوالے جوانوں کو بھی خراج عقیدت پیش کرتا ہوں ۔ جناب الطاف حسین نے گزشتہ روز لاہور میں پولیس ٹریننگ سینٹر میں دہشت گردوں کے حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی۔انہوں نے کہا کہ کل جس طرح لاہور میں فوج ،رینجرز اور پولیس کے جوانوں نے جرات وبہادری سے دہشت گردوں کا مقابلہ کیا اس پر میں انہیں سلام پیش کرتا ہوں اور دہشت گردی میں شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کے لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کیا۔انہوں نے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب آپریشن پر وفاقی مشیر داخلہ رحمٰن ملک کو بھی خراج تحسین پیش کیا۔جناب الطاف حسین نے پنجاب میں گورنر راج کے خاتمہ کے اعلان پر صدر آصف علی زرداری اور وزیراعظم یوسف رضا گیلانی کو مبارکباد اور سلام تحسین پیش کیا۔انہوں نے سپریم کورٹ کی جانب سے میاں شہباز شریف کی حکومت کی بحالی کے فیصلے پر مسلم لیگ کے سربراہ نواز شریف، میاں شہباز شریف اور مسلم لیگ ن کے تمام رہنماؤں اور کارکنوں کو دلی مبارکباد پیش کی۔انہوں نے کہا کہ صدر مملکت آصف زرداری اور وزیراعظم یوسف رضا گیلانی نے پنجاب سے گورنر راج ختم کرکے مسلم لیگ ن کی جانب دوستی کا ہاتھ بڑھایا ہے لہٰذا میں نواز شریف صاحب ،شہباز شریف صاحب اور مسلم لیگ ن کے دیگر رہنماؤں سے بھی اپیل کرتا ہوں کہ آپ بھی دوستی کا ہاتھ بڑھائیں اور دونوں بڑی جماعتیں ملکر ملک کو بچائیں ،ایم کیوایم ان کی دوستی اور ملاپ پر نہ صرف خوش ہے بلکہ وہ ملک کی سلامتی اور استحکام کیلئے انکے ساتھ ہر ممکن تعاون کیلئے تیار ہے۔ جناب الطاف حسین نے اجلاس میں موجود کارکنوں ماؤں، بہنوں اور بزرگوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں اپنے پڑوسیوں ،دوست ،رشتہ داروں اور احباب کو بھی میرا پیغام پہنچایئے اور امن اور اعتدال پسندی کے پیغام کو پھیلایئے۔

☆☆☆☆☆